دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29440 — نام محمد مسلم رحمن — مطلوب عمومی

تاریخ 10/2/2016 — پتہ فیصل آباد

رابطہ نمبر — موضوع سود کیوں ناجائز ہے؟

ای میل — کاتب رفعت اللہ

اسلام وعلیکم محترم بھائي صاحب مجھ سے ایک سوال کیا گیا ہے میں اس کا تسلي بخش جواب چاہتا ہوں امید ہے آپ مجھ پر برادرانہ شفقت فرمائیں گے جس طرح گاڑي اور مکان کو کرائے پر دیکر نفع لیا جاتا ہے،اسي طرح زر یعني پیسے بھي کرائے پر دے کر اس پر نفع لیا جا سکتا ہے؟ اس میں قباحت کیا ہے اور اسلام نے زر پہ کمائے گئے نفع کو سود کیوں قرار دیا ہے اسکي ممانعت کیوں ہے؟؟؟؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ نقد کیش پر کرائے داری کا معاملہ کرنا ناجائز وحرام ہے اسکی بنیادی وجہ تو اللہ تعالی کا از روئے قرآن وحدیث حکم ہونا ہے حرمت سود کی وجہ یہ بھی ہے کہ سود کی کثیر الوقوع صورت یہ ہے کہ مقروض نے جتنا قرض لیا ہے اس سے زیادہ یا بہتر کو ادا کرے یہ حرام اور باطل اس لیے ہے کہ تمام مقروض کا یہ قاعدہ ہے کہ اس قسم کا قرض اپنی حاجت اور پریشانی کی وجہ سے لے تو لیتے ہیں لیکن حسب وعدہ اس کا ایفاء نہ کرنے سے دوچند سہ چند ہوتا چلا جاتا ہے کہ اس سے خلاصی کبھی ممکن ہی نہیں اور اس میں جھگڑوں اور عام خصومتوں کا گمان غالب ہے اور جب کہ مال کے بڑھانے کا اس طرح طریقہ ہو جائے گا تو اس کی وجہ سے کھیتیاں اور تمام صنعتیں متروک ہو جائیں گی اسلئے اس پیشہ کو حرام ٹھرایا گیا۔

قال اللہ تعالی ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وذروا ما بقی
من الربوا ان کنتم مومنین فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و
رسولہ : سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۲۷۹

وقال اللہ تعالی ایھا الذین امنوا لا تأکلوا الربوا اضعافاً
مضعفۃ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون : سورۃ آل عمران آیت ۱۳۰

وفی الصحیح لمسلم عن جابر قال لعن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اٰکل الربا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ
وقال ھم سواء۔ (ج ۲ ص ۲۷)

(جاری ہے)

وعن انس قال قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقرض احدکم
قرضا فاھدی الیہ او حملہ علی الدابۃ فلا یرکبہ ولا یقبلھا الا
ان یکون جری بینہ وبینہ قبل ذلک (مشکوۃ المصابیح ج ۱ ص ۲۵۲)۔

واللہ اعلم بالصواب

رفعت اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر
۲۶/۲/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاون مفتی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۶/۲/۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۲۹۹۴۰
۱۴۳۱/۳/۵
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

61 12/16